# پاسبانی خط برائے کرسمس 2015

مسیح میں میرے عزیز ہمخدمت بھائیو! عزیز بھائیو اور بہنو!

آج مسیح کے فضل سے جب ہم دُنیا کے گرد مختلف جگہوں پر جمع ہوتے ہیں تو آیئے یوحنا رسول کی طرف سے پوچھے گئے اِس سوال کا جواب دیں۔

1-یوحنا 1:3 آیت

''دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبت کی ہے کہ ہم خُدا کے فرزند کہلائے اور ہم ہیں بھی۔ دُنیا ہمیں اِس لئے نہیں جانتی کہ اُس نے اُسے بھی نہیں جانا۔''

جب ہم یسُوع کے نسب نامہ کے متعلق پڑھتے ہیں جیسا کہ لوقا 3 باب میں بیان کیا گیا ہے تو ہم معلوم کرتے ہیں کہ وہ آدم تک جاتا ہے۔ اور جتنے بھی آباؤ اجداد کا ذِکر کیا گیا ہے وہ سوائے آدم کے سب کے سب اپنے قدرتی باپ سے پیدا ہوئے۔

لوقا38:3 آیت میں لکھا ہے:

''اور وہ انوس کا اور وہ سیت کا اور وہ آدم کا اور وہ خُدا کا تھا۔''

باغِ عدن میں اِنسان کے گر جانے کے بعد بنی نوع اِنسان نے اپنے اُس بابرکت مقام کو کھو دیا جہاں اُنہیں خُدا کے بیٹے کہا گیا۔ اِبتداء سے ہی خُدا کا کلام اِس برکت کی بحالی کا وعدہ دوسرے آدم کی صورت اور وسیلے سے کرتا رہا ہے۔ شیطان سے اُس کا کلام یوں تھا۔

پیدائش 15:3 آیت:

''اور مَیں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔ وہ تیرے سر کو کُچلے گا اور تُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔''

پیدائش 5 باب آدم سے لے کر نُوح تک ایک طویل نسب نامہ کے متعلق ہمیں بتاتا ہے اور کس طرح دُنیا بدی میں پڑ چکی تھی کہ خُداوند کو اعلان کرنا پڑا۔

پیدائش 7:6 آیت:

''اور خُداوند نے کہا کہ مَیں اِنسان کو جسے مَیں نے پیدا کیا روئے زمین پر سے مِٹا ڈالوں گا۔ اِنسان سے لے کر حیوان اور رینگنے والے جاندار اور ہوا کے پرندوں تک کیونکہ مَیں اُن کے بنانے میں ملول ہوں۔''

خُدا نے اپنے پرانے وعدے کو قائم رکھا اور مستقبل میں اِس وعدے کی ایک کنجی بھی دے دی۔

پیدائش 8:6 آیت:

''مگر نُوح خُدا کی نظر میں مقبول ہوا۔''

ہم پہلی دفعہ خُدا کے فضل کے متعلق دیکھتے ہیں جو 42 پُشتوں کے اِنتظار کے بعد اِس دینا میں پیدا ہوا۔ یہی وہ وسیلہ تھا جس کے ذریعے سے بنی نوع اِنسان بچ سکتے تھے۔ یعنی یسُوع کی پیدائش ایسی پیدائش جو پہلی تمام پیدائشوں سے مختلف تھی۔

یوحنا 13:1 آیت:

''وہ نہ خون سے نہ جسم کی خواہش سے نہ اِنسان کے اِرادہ سے بلکہ خُدا سے پیدا ہوئے۔''

یوحنا 16:1 تا 17 آیت:

''کیونکہ اُس کی معموری میں سے ہم سب نے پایا یعنی فضل پر فضل۔ اِس لئے
کہ شریعت تو مُوسیٰ کی معرفت دی گئی مگر فضل اور سچائی یسُوع مسیح کی معرفت پہنچی۔''

اِس طویل اِنتظار کے عرصے میں خُدا نے ایک دوسرے عنصر کو ظاہر کیا جو بحالی کے لئے لازمی تھا۔ اُس نے ابرام (بعد میں ابراہام) جس کے کوئی بچہ نہ تھا اُس سے وعدہ کیا کہ تیرے بیٹا ہوگا۔

پیدائش 6:15 آیت:

''اور وہ خُداوند پر اِیمان لایا اور اِسے اُس نے اُس کے حق میں راست بازی شُمار کیا۔''

یہاں ہم پہلی دفعہ لفظ ''راست بازی'' کے متعلق دیکھتے ہیں۔ وعدہ بحال کیا گیا۔

پیدائش 3:12 آیت:

''جو تجھے مُبارک کہیں اُن کو مَیں برکت دُوں گا اور جو تجھ پر لعنت کرے اُس
پر مَیں لعنت کروں گا اور زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔''

اَب اِس راست بازی کو دُنیا میں آنا تھا۔ اور ہم دیکھتے ہیں یہ اُس وقت واقعہ ہوا جب ہمارے خُداوند نے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے کہا: متی 15:3 آیت:

''یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اَب تُو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اِسی
طرح ساری راست بازی پوری کرنا مناسب ہے......۔''

خُدا نے روح القدس کے ذریعے اپنے خادموں کے وسیلے سے زبوروں میں اور نبیوں کے ذریعے یہ دِکھانا شروع کر دیا کہ یہ وعدہ پورا ہوگا۔ اور یہ کب اور کہاں وقوع پذیر ہوگا، مُوسیٰ نے پشینگوئی کی۔

استثنا 18:18 آیت:

''مَیں اُن کے لئے اُن ہی کے بھائیوں میں سے تیری مانند نبی برپا کروں گا اور اپنا

کلام اُس کے مُنہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ مَیں اُسے حُکم دُوں گا وہی وہ اُن سے کہے گا۔‘‘

زبور 2:45 آیت

’’تُو بنی آدم میں سب سے حُسین ہے۔

تیرے ہونٹوں میں لطافت بھری ہے

اِس لئے خُدا نے تجھے ہمیشہ کے لئے مُبارک کیا۔‘‘

یسعیاہ 14:7 آیت:

’’لیکن خُداوند آپ تم کو ایک نشان بخشے گا۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا پیدا ہو گا اور وہ اُس کا نام عمانویل رکھے گی۔‘‘

میکاہ 2:5 آیت:

’’لیکن اے بیت لحم افراتاہ اگرچہ تُو یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلے گا اور میرے حضور اِسرائیل کا حاکم ہو گا اور اُس کا مصدر زمانۂ سابق ہاں قدیم الایام سے ہے۔‘‘

چار سو (400) سال کی خاموشی کے بعد ہم پڑھتے ہیں جبرائیل فرشتہ مریم کنواری کے پاس آیا اور اُسے بتایا کہ تیرے بیٹا پیدا ہو گا۔ لوقا 34:1 اور 35 آیت:

’’مریم نے فرشتہ سے کہا یہ کیونکر ہوگا جبکہ مَیں مرد کو نہیں جانتی؟۔ اور فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا کہ روح القدس تجھ پر نازل ہو گا اور خُدا تعالیٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اِس سبب سے وہ مولودِ مقدس خُدا کا بیٹا کہلائے گا۔‘‘

یہ صاف ظاہر ہوا کہ وہ دُنیا میں کس طرح پیدا ہوگا۔ اُس میں موروثی گُناہ نہیں تھا۔ یہ دوسرا آدم جو پیدا ہونے والا تھا وہ دُنیا میں خُدا کا کلام بن کر آئے گا۔

پیدائش 31:1 آیت:

’’اور خُدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے......۔‘‘

یہ خصوصی پیدائش بڑی فروتنی کی حالت میں ہوئی۔ سب سے پہلے یہ خوش خبری چرواہوں کو، فرشتوں اور آسمانی گروہ کے ذریعے سے دی گئی۔

لوقا 10:2 تا 14 آیت:

’’مگر فرشتہ نے اُن سے کہا ڈرو مت کیونکہ دیکھو مَیں تمہیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو ساری

اُمت کے واسطے ہو گی۔ کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لئے ایک منجی پیدا ہوا ہے یعنی مسیح خُداوند۔ اور اِس کا تمہارے لئے یہ نشان ہے کہ تم ایک بچہ کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہوا پاؤ گے۔ اور یکا یک اُس فرشتہ کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ خُدا کی حمد کرتی اور یہ کہتی ہوئی ظاہر ہوئی کہ۔

''عالم بالا پر خُدا کی تمجید ہو اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صُلح۔''

حزقی ایل 23:34 آیت:

''اورمَیں اُن کے لئے ایک چوپان مقرر کروں گا اور وہ اُن کو چرائے گا......۔''

کچھ دِنوں بعد غیر قومیں بھی اِس برکت میں شامل ہوگئیں جب مجوسی ستارے کی رہنمائی میں وہاں پہنچے۔

متی 9:2 اور 10 آیت:

''وہ بادشاہ کی بات سُن کر روانہ ہوئے اور دیکھو جو ستارہ اُنہوں نے پُورب میں دیکھا تھا وہ اُن کے آگے آگے چلا۔ یہاں تک کہ اُس جگہ کے اُوپر جا کر ٹھہر گیا جہاں وہ بچہ تھا۔ وہ ستارے کو دیکھ کر نہایت خوش ہوئے۔''

اور اُس گھر میں پہنچ کر بچے کو اُس کی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اُس کے آگے گر کر سجدہ کیا اور اپنے ڈبے کھول کر سونا اور لُبان اور مُر اُس کو نذر کیا اور اِس طرح اُس پشینگوئی کو پورا کیا جو 1500 سال پہلے کی گئی تھی۔

گنتی 17:24 آیت:

''مَیں اُسے دیکھوں گا تو سہی پر ابھی نہیں۔ وہ مجھے نظر بھی آئے گا پر نزدیک سے نہیں۔ یعقوب میں سے ایک ستارہ نکلے گا اور اِسرائیل میں سے ایک عصا اُٹھے گا......۔''

جیسے جیسے ہم اِس تہوار کو مناتے ہیں آیئے اِس بات کو یاد رکھیں کہ خُدا کی محبت ہماری پوری زِندگی پر محیط ہے۔

یوحنا 12:1 آیت:

''لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں۔''

ہم سب اپاسٹلز آپ سب کو کرسمس کے بابرکت اور پُرامن تہوار کی مُبارک باد دیتے ہیں۔

اپاسٹل ڈارگ وچ اور میری طرف سے آپ کو سلام۔

مَیں ہوں آپ کا بھائی اور
مسیح کا اپاسٹل، کلف فلور